1; ''اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو مغرب کے محدود تصورِ مذہب سے کہیں بلند ہے۔''

قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام (دین) کے جامع تصور پر تنقیدی بحث کریں۔

تاریخ: ____ دن: ____

(1) **تعارف:** دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو مغربی مذاہب سے کہیں طریقے سے بلند ہے۔ مغربی مذاہب جہاں انفرادیت پر مبنی ہیں وہاں دین اسلام انسان کی انفرادی اور اجتماعی پرورش کے ساتھ ساتھ آنے والی زندگی کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ دین اسلام جہاں مساوات، برابری امن، علمی برابری جیسے اوصاف کا درس دیتا ہے وہیں پر مغربی مذاہب گروہ بندی، طبقاتی نظام، عدم برداشت اور انفرادیت کی اوصاف کو پروان چڑھاتے ہیں۔ دنیا کے باقی سارے مذاہب صرف ایک طرف تعلقات اور نظاموں کی عکاسی کرتے ہیں وہیں دین اسلام سیاسی، سماجی ثقافتی، معاشی زندگی کا ایک بہترین نمونہ پیش کرتا ہے

-1. **دین (اسلام) کی تعریف:** دین کے لفظی معنی جھکنا، اطاعت کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس سے مراد ہے کہ امن، یگانگت اور ہمدردی اسلامی اصطلاح میں آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تمام احکامات پر یقین رکھتے ہوئے ان کو ماننا دین اسلام کہلاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ان الدین عند اللہ الاسلام" (سورۃ آل عمران)

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے"

دین اسلام اور قرآن: اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو انسانی زندگی کی رہنمائی کے لیے مقرر فرمایا۔ جو زندگی کے ہر پہلو میں انسانی زندگی کی بھرپور رہنمائی کرتا ہے۔ اللہ کے ہاں صرف دین اسلام ہی انسانی زندگی کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور جو کوئی کسی دوسرے دین کو چاہے گا وہ ہرگز قبول نہیں اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے گا" (سورۃ آل عمران)

CamScanner

3- **دین اسلام کی ابتداء** اسلامی نقطہ نظر کے تحت دین اسلام کی ابتداء
بنی نوع انسان کی دنیا پر تشریف آوری سے ہوئی اور اس کی تکمیل
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مکمل ہوئی۔

علامہ غزالی اپنی تصنیف اسلام کے سو سوالوں میں لکھتے ہیں۔

"جو اس گمان میں ہیں کہ دین اسلام وہی کچھ ہے جو محمد لے کر آئے تو
وہ غلطی پر ہیں۔ دین اسلام تو تمام رسالتوں کے مجموعہ ہے
مگر یہ حقیقت ہے کہ اس کا اختتام آپ پر ہوا"

leave a line space b/w headings for neatness.......

4- **اسلام کی ہمہ گیر نوعیت:** دین اسلام مندرجہ ذیل خصوصیات کی بنا پر
دنیا کے تمام مذاہب کے مقابل میں ہمہ گیر نوعیت کا حامل ہے۔

1. **اسلام کا تصور الوہیت:** اسلام کا بنیادی جز تصور الوہیت ہے
اسلام کسی بھی قسم کی شرک اور نفی کو جگہ نہیں دیتا۔ اس کا واحد
مقصد اللہ تعالیٰ کی مکمل بندگی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جہاں کو تھامنے والے
کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ سب کچھ اسی کا ہے جو ہے آسمانوں
اور زمینوں میں۔" (سورۃ البقرہ)

2. **اسلام کا تصور رسالت:-** اسلام کے تصور رسالت سے مراد ہے کہ اللہ
تعالیٰ کے تمام انبیاء اور ان پر مبعوث کتابوں پر یقین رکھنا
اسی ذمرہ میں قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے۔

"اور رسول ایمان لاتے ہیں جو اللہ فرماتا ہے۔ اور تمام انسان
ایمان لائے فرشتوں پر، رسولوں پر کتابوں پر۔ اور ہم
اس کے رسولوں پر ایمان لانے میں کوئی فرق نہیں کرتے (سورۃ البقرہ)

دن: ____ تاریخ: ____

3- **اسلام کا تصور قیامت** اسلام قیامت، یعنی حساب، آخری زندگی کی ایک بے مثل وضاحت کرتا تھا۔ اسلام کے تحت یہ دنیا کی زندگی فانی ہے اصل زندگی مرنے کے بعد شروع ہوگی اور وہ ابدی زندگی ہوگی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور زمین اور آسمان کے خدا کی قسم قیامت بھرپا ہو کر رہے گی بالکل اسی طرح جس طرح تم کہہ رہے ہو۔" (سورۃ الذاریات)

4- **اسلام کا تصور اطاعت**:۔

اسلام کے تصور اطاعت کے مطابق اسلام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اجازت دیتا ہے۔ نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا ہی دنیا اور آخرت کی کامیابی کا واحد راستہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا اور عملاً نیک ہو گیا اس نے تھام لیا ایک بھروسے مند سہارا۔" سورۃ لقمان"

5- **اسلام کا تصور دعوت**: اسلام میں دعوت کا تصور بالکل نرم ہے اسلام میں دعوت زور کی بنیاد پر نہیں کیونکہ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

یقیناً دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے (سورۃ البقرۃ)

7- **اسلام میں عبادات کا تصور**:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو گوشت کے اعضاء عطا کیے۔ اسلام میں انسانی زندگی کا واحد مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت اور شکر گزاری ہے۔

CamScanner

relate your headings and arguments to the qs statement........

دن: ______ تاریخ: ______

ارشادِ الٰہی ہے

"وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون" سورۃ الحجرات'

اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے بنایا

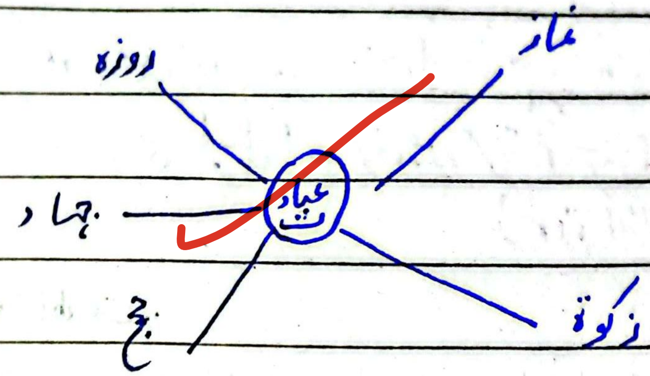

اسلام میں حسن اخلاق کا تصور: اسلام کا ایک بنیادی تصور حسن اخلاق ہے۔ اسلام ایک ایسا معاشرہ تشکیل کرنا چاہتا ہے جس میں ہمواری محبت۔ یگانگت، احترام، باہمی عزت جیسے اوصاف موجود ہوں۔ اسی لیے اسلام نے محمدؐ کی زندگی کو بہترین نمونہ کے طور پر پیش کیا

حضورؐ نے فرمایا: "انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق ومحاسن احسان"
اور میں اعلیٰ اخلاق واحسان کی تکمیل کے لیے مبعوث ہوا ہوں۔"

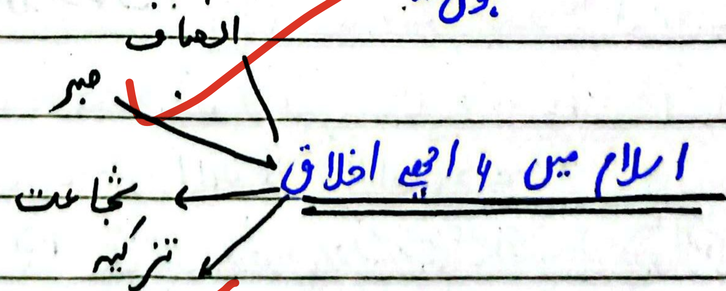

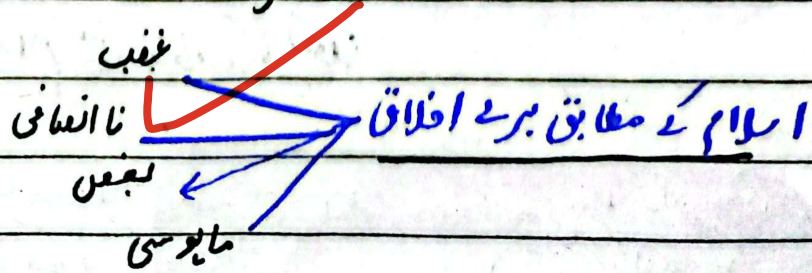

(8) **اسلام میں مساوات و برابری کا تصور:** اسلام کے نظر میں تمام انسان برابر ہیں کسی کو کسی پر فوقیت حاصل نہیں ہے اگر کسی کو فوقیت حاصل ہے تو وہ صرف تقوی کی بنیاد پر۔ حدیث نبوی

کسی عربی کو کسی عجمی، کسی کالے کو کسی گورے پر برتری حاصل نہیں مگر تقوی کی بنیاد پر (خطبہ حجۃ الوداع)

(9) **اسلام کا تصور اجتہاد:** اسلام نے وحی اور رسولوں کے تحت تمام تعلیمات انسان تک پہنچا دی۔ مگر انسانوں کو بعض معاملات میں چھوٹ دی کہ وہ وقت کے تقاضے کے مطابق کسی بھی مسئلے کو اجتہاد کے تحت حل کر سکتے ہیں۔ اسلام باہمی مشاورت کا درس دیتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وہ آپس میں باہمی مشورہ کرتے ہیں" "سورۃ الشوریٰ"

(10) **اسلام کا تصور جہاد:** اسلام دین کی اشاعت اور ظلم و ستم کے خلاف جہاد کا حکم دیتا ہے مگر اسلام کبھی بھی شرپسندی، دہشت گردی اور اندھی تقلید کا علمبردار نہیں ہے۔ ارشاد الٰہی ہے کہ

اور جہاد کرتے رہو ان کے خلاف جو تم سے لڑتے ہیں مگر حد سے آگے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا (سورۃ الانبیاء)

CamScanner

تاریخ: ________ دن: ________

(11) **اسلام کا تصورِ تزکیہ نفس:** تزکیہ نفس سے مراد ہے دل اور جسم کا پاک ہونا۔ اصطلاحی معنوں میں اس سے مراد دل کو غلط خیالات، نفرت، بغض، لاچارگی سے دور رکھنے کے ہیں۔ اسلام انسانوں کو تزکیہ نفس کی تعلیم دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "قد افلح من زکھا" (سورۃ الشمس)

"وہ کامیاب ہو گیا جس نے خود کو پاک رکھا"

(9) **اسلامی انفرادیت**

دنیا کے دوسرے مذاہب میں یہ عالمگیریت موجود نہیں ہے مثلاً

(1) دنیا کے دوسرے مذاہب میں عقیدہ توحید آمیزش کے ساتھ موجود ہے مثلاً عیسائیت میں تثلیث کا وجود۔ حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا ماننا وغیرہ

(2) دنیا کے دوسرے تمام مذاہب میں علم کا ذریعہ وحی نہیں ہے بلکہ انسانی عقل ہے۔

(3) دنیاوی مذاہب انفرادیت پر مبنی ہیں جبکہ اسلام اجتماعیت پر یقین رکھتا ہے۔

(4) باقی مانندہ مذہب میں تبدیلی کی گنجائش موجود ہے مگر اسلام میں ایسا نہیں ہے۔ مثلاً پنڈت، پوپ، پیروہت اپنی مرضی سے مذہب میں تبدیلی کرتے ہیں۔

(5) مذہب کسی خاص فرقے، قوم اور ثقافت کا درس دیتا ہے جبکہ دین اسلام اجتماعیت اور عالمگیریت پر مذکور ہے۔ آپؐ کا ارشاد ہے: "وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین" میں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا

one reference is enough for a single argument.......

CS CamScanner

تاریخ:______ دن:______

3. دین اسلام کے انسانی زندگی اور مسلمان معاشروں پر اثرات

① **یگانگت اور بھائی چارہ:** دین اسلام مسلمان معاشروں میں محبت اور یگانگت کے بیج بوتا ہے۔ آپس میں اتحاد اور محبت کے جذبے پروان چڑھنے کی وجہ سے باہمی تعلقات مضبوط رہتے ہیں

مثال: پاکستانی، سعودی عرب اور ترکی

② **مذہبی نگرانی:** دین اسلام کی تعلیمات انسان کے اندر یہ وصف ڈالتا ہے کہ دنیاوی زندگی میں جو کچھ بھی کرے گا وہ آخرت میں اس کا حساب دے گا یوں معاشرہ گناہوں اور برائیوں سے پاک رہتا ہے۔

"جو جتنا ذرہ برابر بھی اچھائی کرے گا اسے اس کا اجر ملے گا اور جو برائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا (سورۃ الزلزال)"

③ **سماجی و سیاسی بگاڑ کا خاتمہ:** دین اسلام انسانی معاشرے کو سیاسی و سماجی بگاڑ سے دور رکھتا ہے۔ معاشرے کے افراد کو اس بات کا پختہ یقین ہوتا ہے کہ اقتدار کا مالک اللہ ہے اور ہر چیز کا حساب دینا ہے **ارشاد باری تعالیٰ ہے**

"جس نے کسی کا ناحق قتل کیا اور زمین پر فساد برپا کیا گویا اس نے ساری انسانیت کا قتل کیا" (سورۃ المائدہ)

حاصل کلام: اس بات میں کوئی شک نہیں کہ دین اسلام باقی مذاہب سے بالکل جداگانہ حیثیت رکھتا ہے۔ یہ انفرادی اور اجتماعی زندگی ہر پہلو پر حامل گفتگو اور وضاحت پیش کرتا ہے دنیا کے تمام مذاہب اس عالمگیریت سے کوسوں دور ہیں۔ انسانی ہمدردی، محبت، انصاف، مذہبی نگرانی انسانی معاشروں (اسلامی) کو باقی مذاہب کے باشندوں میں نمایاں مقام دیتا ہے

09

improve the structure, references, paper presentation and the headings quality part......

CamScanner

3جدید مغربی علمی حلقے اکثر اسلام کو صرف ایک مذہبی نظام سمجھتے ہیں، نہ کہ ایک تہذیبی و نظ
امی فریم ورک۔ attempt and upload a single qs for evaluation at a time.......
**''دین'' اور ''Religion'' کے فرق کا تنقیدی جائزہ لیں، اور واضح کریں کہ قرآنی ورلڈ ویو، سیرتِ طیبہ ا
ور اسلامی قانون کس طرح انسان کے مقصدِ وجود اور سماجی نظم کا منفرد تصور پیش کرتے ہیں۔
اس تناظر میں بحث کریں کہ کیا اکیسویں صدی میں ''Religion'' کی اصطلاح اسلام کے لیے کافی ہے

(3)

تعارف:- دنیا کے مغربی علمی حلقے اسلام کو فقط ایک مذہبی نظام سمجھتے ہیں مگر اسلام ایک مکمل دین ہے جو کہ بہترین زندگی کا وافر جامع گائیڈ ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب انفرادیت پر مبنی ہیں وہ خاص فلسفانی نظام کے مذاہب ہیں مگر دین اسلام انفرادی، اجتماعی معاشی معاشرتی زندگی کا بہترین ضابطہ ہے۔ مذہب جہاں ایک غیر نمایاں اور ایک چھوٹا نقطہ نظر ہے وہاں دین ایک جامع ہدایت اور مکمل رہنمائی سے نوازتا ہے۔ دین انسانی کی ہدایت کے مقصد کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی نظام کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ اکیسویں صدی میں اسلام کو فقط ایک مذہب ماننا خواب خرگوش کی مانند ہے

دین کی تعریف:- دین کے لغوی معنی حکم، سزا، جواب، بدلہ کے ہیں جب کہ اصطلاحی معنوں میں دین سے مراد دین اسلام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت محمد ﷺ تک پہنچایا اور تکمیل کی جو کہ ایک بہترین نمونہ حیات ہے۔

مذہب کی تعریف:- اعتقادی کثرت اور مذہبی اکثریت کی بنیاد پر مذہب کی کوئی ایک تعریف نہیں ہے مگر بی ٹیلر کے مطابق: مذہب روحانی اعتقاد پر یقین کو کہتے ہیں۔

قرآن مجید اور دین اسلام:- قرآن مجید میں بے شمار بیشتر مقام پر دین اسلام کا ذکر آیا ہے اسلام کا نقطہ نظر ہے کہ

دین اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو نہ صرف انسان کی دنیاوی بلکہ آخری زندگی میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

إن الدين عند الله الإسلام (سورۃ آل عمران)

"اللہ کے نزدیک دین صرف دین اسلام ہے"۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ "الدین" لفظ کو انگریزی میں یوں لکھا جائے

"Islam is a deen" کے بجائے "Islam is the deen"

یعنی اسلام واحد دین ہے۔

قرآن مجید اور مذاہب:۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں دین صرف اور صرف اسلام ہی ہے۔ اسلام کے علاوہ تمام دینوں کو ماننے والوں کو آخرت میں نہ ختم ہونے والی مشکل کا سامنا ہوگا جس سے بچنا ناممکن ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "جس نے دین اسلام کے علاوہ کسی مذہب کی چاہ کی وہ قبول نہیں اور وہ قیامت والے دن بھاری نقصان اٹھائے گا۔

ڈاکٹر اسرار کا مذہب اور اسلام (دین) کا فرق:

ڈاکٹر اسرار کے مطابق:۔ "مذہب تین چیزوں رہن سہن، عقائد اور معاشرتی زندگی کا مجموعہ ہے"۔

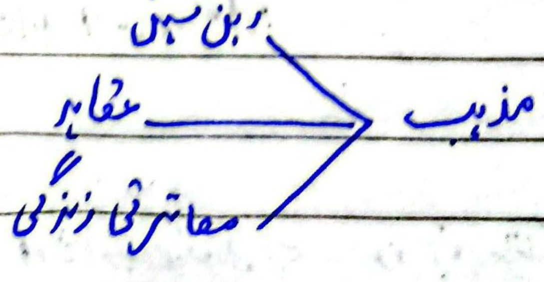

تاریخ: ______ دن: ______

دوسری جانب دین رہن سہن، عقائد، معاشرتی زندگی سیاسی زندگی، سماجی زندگی، اور معاشی زندگی کا مجموعہ ہے

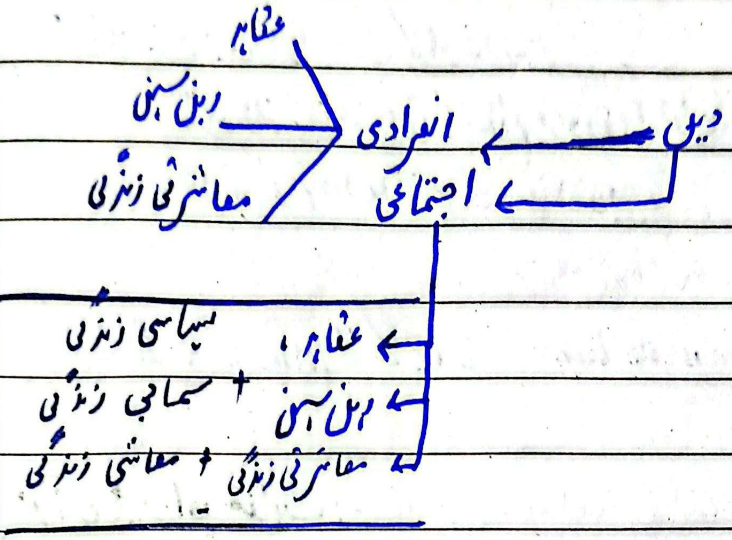

دین اور مذہب میں انفرادیت

① **عقیدہ توحید کا وجود:** دین عقیدہ توحید کا خالص وجود پر منحصر ہے جبکہ عقیدہ توحید ہی واحد اور بنیادی جز ہے۔ دین کی پہلی شرط ہی عقیدہ توحید کا ماننا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

"قل اللہ احد، اللہ الصمد" (سورۃ احد)

جبکہ دوسری طرف مذہب میں عقیدہ توحید کی آمیزش موجود ہے۔ مثلاً تثلیث کا نظریہ عیسائیت میں حضرت عزیر کو اللہ کا بیٹا ماننا وغیرہ

② **وحی بمقابلہ انسانی عقل:**

دین میں انسان کی رہنمائی کا واحد ذریعہ وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی مدد سے وحی پہنچاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وہ نہیں کرتا کلام سامنے سے مگر پردے کے پیچھے سے یا فرشتوں کے ذریعہ القرآن

تاریخ: _______ دن: _______

3 حلال و حرام کا فرق:- اسلام حلال و حرام کے فرق کو واضح کرتا ہے۔ اسلام کی تعلیم میں ایک حدود ہے جو مسلمانوں کی آخروی زندگی کی بہتری کے لیے مقرر کی گئی ہے

"اور ہم نے حلال فرمائی اچھی چیزیں اور گندی چیزوں کو حرام (سورۃ الاعراف)

جبکہ دوسری طرف مذہب میں حرام و حلال کا وجود اور فرق نہ ہے مثلاً زنا، شراب نوشی۔

4 مذاہب دین اور جہاد:-

مذاہب جو کہ ایک محدود عنصر ہے جو لوگوں کو مذہب کے نام پر ظلم و ستم اور ناانصافی کو خدا کی مرضی سمجھ کر قبول کرنے کا درس دیتا ہے اور لڑائی سے روکتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف دین جہاد کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر ظلم و بربریت کے خلاف ڈٹ کر لڑنا کا سبق دیتا ہے۔

"اور لڑو ان کے خلاف جو تم سے لڑیں مگر حدود سے آگے نہ بڑھو بے شک اللہ کو حدود تجاوز کرنے والے پسند نہیں" (الانبیاء)

5 عالمگیریت: مذہب خاص قوم، قبیلے اور لوگوں پر منحصر ہے۔ اس میں پوری دنیا اور جہاں کے لیے اسباق نہیں ہیں جبکہ دوسری طرف دین عالمگیر نظریہ ہے۔ یہ تمام جہانوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔ اللہ نے آپؐ کو اس جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپؐ نے فرمایا "انا ارسلناک من لرحمت العلمین"

بے شک مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا"

تاریخ:______ دن:______

6- **ابدیت :-** مذہب ایک غیر ابدی تصور ہے جو کہ وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتا ہے - مختلف معاشرے ، طاقتور طبقے مذہب کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کرتے ہیں

مثلاً پنڈت ، پیروہت اور پوپ وغیرہ

جبکہ دوسری جانب دین ایک مستقل عمل ہے جس میں ذرہ برابر بھی تبدیلی ممکن نہیں - اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے بارے میں فرمایا

"اور ہم نے ہی اس کتاب کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے" (سورۃ الشعراء)

* **اسلام اکیسویں صدی کے تناظر میں :** اسلام کو اکیسویں صدی کے تناظر میں فقط ایک مذہب کہنا مذہبی پیروکاروں کی خام خیالی ہے کیونکہ

(1) اسلام انفرادیت کے بجائے اجتماعیت کو فروغ دیتا ہے -

(2) اسلام معاشرتی حسن اخلاق کو پروان چڑھاتا ہے **آپ کا ارشاد ہے**

"انما بعثت لاتمم مکارم اخلاق"

بے شک میں اعلیٰ اخلاق و احسان کی تکمیل کے لیے آیا

(3) دین اسلام کی ابدی صلاحیت اور واحدیت اس کو ایک مذہب سے جدا کرتی ہے - **ارشاد باری تعالیٰ ہے -**

" ذلک الکتاب لاریب فیہ " (القرآن)

ترجمہ : اس کتاب کا دین الہیٰ کی کتاب ہونے میں کوئی شک نہیں "

(4) دین اسلام آخرت کا تصور بیان کرتا ہے جبکہ مذاہب میں اس کا کوئی نشان نہیں

اور زمین اور آسمان کے خدا کی قسم قیامت برپا ہوگی" القرآن پاک

تاریخ: ______ دن: ______

④ دین اسلام کو فقط مذہب کہنا اس لیے غلط ہوگا کیونکہ دین اسلام سماجی، سیاسی، عملی زندگی میں بہترین نمونہ ہے اس کی ایک مثال یوں ہے کہ معاشی زندگی کی بہتری کے لیے اسلام ربا کے خاتمے پر زور دیتا ہے اور زکوۃ کو بڑھاتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اللہ سود کو ختم کرتا ہے اور زکوۃ کو پروان چڑھاتا ہے"
(القرآن)

⑤ دین معاشی زندگی کے ساتھ ساتھ سماجی بہتری پر بھی زور دیتا ہے۔ اسلام کے نزدیک تمام لوگ ایک جسم کی مانند ہیں ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر حقوق ہیں، جبکہ مذہب ان تمام چیزوں سے دور ہے **حدیث کا مفہوم**

"حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا سب سے بہترین شخص کون ہے تو آپؐ نے فرمایا جس کے ہاتھ سے اور زبان سے دوسرا انسان محفوظ ہو (مسلم)

خلاصہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کو مذہب ماننا اس لیے خام خیالی ہے کہ اسلام انفرادیت کے ساتھ ساتھ اجتماعیت کو بہترین طریقے سے فروغ دیتا ہے۔ دنیا کے تمام دوسرے مذہب جو غیر مستقل، غیر کتابی ہیں وہاں اسلام کا دین مستقل ہے اور قیامت تک ہدایت کا سامان ہے۔ اسلام کی عالمگیریت، وحی، ہماری عمل، حلال حرام کا فرق اور عقیدہ توحید و رسالت اس کو ایک مذہب کے بجائے مکمل دین سمجھنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

وحید، رسالت اور آخرت اسلام کو ایک ایسا مخصوص اقداری نظام فراہم کرتے ہیں جو دیگر م
ذہبی و سیکولر نظاموں میں نہیں پایا جاتا۔''
اسلام کے وہ امتیازی پہلو بیان کریں جو اسے ایک آفاقی اور ابدی دین بناتے ہیں۔
حت کریں کہ یہ پہلو اسلامی اخلاقیات، قانون، حکمرانی، سماجی انصاف اور معاصر عالمی
تناظر پر کس طرح اثرانداز ہوتے ہیں۔

(4)

تعارف: دین اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ دستور و ہدایت ہے جو قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس نے پہلے یا بعد میں آنے والے نظام اور مذاہب ایک انفرادی فکر اور خاکہ کے ساتھ آئے مگر دین اسلام ایک ایسا نظام لے کر آیا جس میں مکمل رہنمائی کے ساتھ ساتھ دنیاوی و آخری کامیابی کی ضمانت بھی موجود ہے۔ دوسرے مذہب جہاں انسان کی رہنمائی نہیں کرتے وہاں اسلام سیاسی، سماجی اور معاشرتی فلسفہ فکر کے ساتھ باقی مذاہب سے آگے اور جامع ہے۔

اسلام کے امتیازی پہلو:

1۔ **عقیدہ توحید:۔** اسلام کی بنیادی شرط عقیدہ توحید کو ماننا ہے جس کا مطلب اللہ کو ایک ماننا ایک جاننا اور عبادت کے لائق سمجھنا ہے اس کی بنیاد عقیدہ توحید پر انحصار کرتی ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اس جہاں کو سنبھالنے والے کو نہ اونگھ آتی ہے نہ جھپکی۔ اسی کا ہے جو ہے زمین اور آسمانوں میں (البقرہ 245)

1۔ **عقیدہ رسالت:۔** اسلام کا دوسرا امتیازی اور بنیادی رکن عقیدہ رسالت ہے جس کا مطلب ہے کہ اللہ کے تمام رسولوں اور ان پر ظاہر کردہ کتابوں پر مکمل یقین

قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے:

اور وہ ایمان لائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا۔ اور تمام انسان ایمان لائے رسولوں پر کتابوں پر فرشتوں پر (البقرہ)

CamScanner

تاریخ:____ دن:____

۳) **عقیدہ آخرت:۔** عقیدہ آخرت سے مراد ہے کہ اس مختصر زندگی کے بعد ایک اور زندگی بھی آئے گی۔ اسلام قبر، برزخ، حساب قیامت اور اس کے متعلقہ تمام پہلوؤں کو وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ **اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے**

"اور زمین اور آسمان کے خدا کی قسم قیامت برپا ہو کر رہے گی"
(الذاریات)

۴) **کتاب پر منحصر دین:۔** اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو انسان کی ہدایت کا ذریعہ بنا کر بھیجا۔ اسلام کے تمام پہلو اور زندگی کے تمام تر افعال قرآن مجید میں موجود ہیں جو کسی بھی قسم کی تبدیلی سے پاک ہے۔ **ارشاد باری تعالیٰ ہے**

"ذٰلک الکتاب لاریب فیہ" (القرآن)

5) **علم کو پروان چڑھانے والا دین:** دین اسلام علم کے فروغ کی پاسداری بھی کرتا ہے نہ صرف دینوی پہلو بلکہ دنیاوی پہلوؤں میں بھی ایک مناسبت رکھتا ہے۔ دین اسلام علم کے حاصل کرنے والے انسان کو بلند رتبہ دیتا ہے۔ **ارشاد الٰہی ہے کہ**

"اللہ کے ہاں عزت دار وہ ہیں جو زیادہ ایمان لائے اور جن کو علم حاصل ہوا" (القرآن)

6) **مساوات اور برابری والا دین:** دین اسلام برابری اور مساوات والا دین ہے اس کے ہاں ہر انسان برابر اور بالکل مساوی ہے۔ کسی کو کسی پر فوقیت حاصل نہیں ہے۔ اس کی مساوات کی مثال یہ ہے کہ جب بنو مخزومہ کی ایک عورت نے چوری کی۔ تو مختلف اصحاب نے آپؐ سے استدعا کی کہ اسے معاف کر دیا جائے مگر آپؐ نے فرمایا "اگر فاطمہ بنت [illegible]

تاریخ: ____ دن: ____

7) اسلام: حقوق العباد: اسلام وہ واحد دین ہے جس میں تمام انسان برابر ہیں۔ اسلام ہر ایک کے ساتھ اچھے سلوک کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس نے حقوق کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے

حقوق
- العباد ← بندوں کے حقوق
- اللہ ← اللہ کے حقوق

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ "آپؐ نے فرمایا ایک انسان کے دوسرے انسان پر 5 حقوق ہیں۔ اس نے سلام کا جواب دے، اس کی دعوت قبول کرے، اس کے جنازے پر جائے، اس کی چھینک کا جواب دے " (مسلم، بخاری)

8) اسلام اور مغفرت: اسلام ایک مہربان دین ہے جس میں ہر گناہ کی معافی ہے سوائے شرک کے۔ اگر ایک انسان گناہ کرنے کے بعد گناہ کا پچھتاوہ ہے تو اللہ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"متقی ہیں وہ لوگ جن پر شیطان کے اثر سے برے خیال آتا تو یکدم چونک ہوگئے۔ بعد میں سیدھی نظر آنے لگا تو ان لوگوں کا طریقہ درست ہے" (سورۃ الانعام)

اسلامی امتیازی پہلو اور ان کے اثرات

1) اخلاقی اثرات ← بدکاری کا خاتمہ ← عالمی رہنمائی / شہرت
← ہمدردی، رواداری
← نظم وضبط، مساوات، عفو ودرگزر

اسلامی اخلاقیات ہمدردی، رواداری، نظم وضبط، مساوات، عفو ودرگزر کے ہونے سے مسلم کے عالمی رہنمائی میں ہر کا ہنر شہرت لیکر کی اسلامی فورہا ہم ہوگا

تاریخ: ______ دن: ______

② **قانون اور اسلام:** اسلام کے قانون کی عالی ملک میں امانت دیانت صداقت اور انصاف بحال کرتی ہے جس سے ملک میں مندرجہ ذیل بہتریاں آتی ہیں

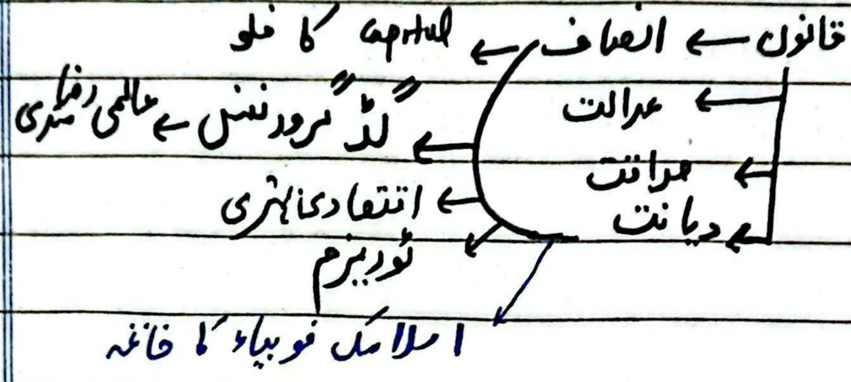

③ **سماجی انصاف:-** انصاف اسلام کا ایک بنیادی قدم اور نمایاں ذہنیت ہے۔ قرآن پاک میں متعدد مقامات پر اللہ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ کا ارشاد ہے۔

"اور انصاف کا دامن تھامے رکھو اور گواہی دیتے رہو بے شک وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو"

سماجی انصاف سے مندرجہ ذیل عالمی اثرات مرتب ہوں گے

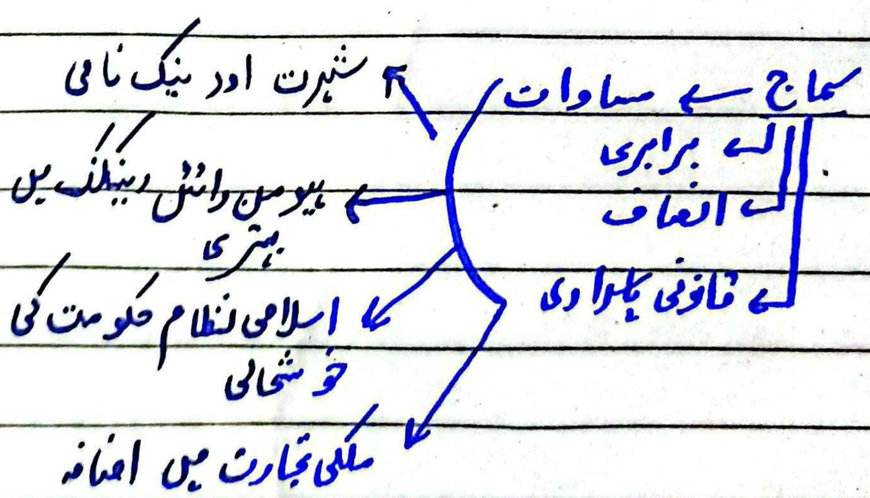

خلاصہ اسلام اپنی امتیازی پہلوؤں مثلاً توحید، رسالت، قیامت سزا جزا، بنیادی حقوق العباد، علم کی بالادستی، مساوات

تاریخ: ________ دن: ________

کی بنا پر باقی مذاہب سے بہت منفرد ہے۔ ان تمام پہلوؤں کا اثر عالمی اعتبار
سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ سیاسی، سماجی رواداری، انصاف
قانونی برابری، ہنر ہر عمل ہی عالمی اعتبار سے ملک کی رینکنگ
اسلامک فوبیا کا خاتمہ، کیپٹل کا فلو، ٹورزم کی بہتری میں
مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔